روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 22 جنوری 2010ء 6 صفر 1431 ہجری 22 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 18

خ۔ف۔ج کے اعداد

حضرت امام ابن عربی فرماتے ہیں۔

امام منتظر کا ظہور ہجرت سے خ ف ج گزرنے کے بعد ہوگا۔(ان حروف ابجد کی مقدار 683 ابن عربی کے سن وفات 628ھ میں جمع کریں تو 1311ھ بنتا ہے)

حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی ملتانی لکھتے ہیں۔

سن ''غاشی'' کے مطابق دو جڑواں نشان ظاہر ہوں گے جو مہدی اور دجال کے ظاہر ہونے کے ہیں۔(غاشی کے اعداد 1311 ہیں)

﴿بحوالہ بدر 14 مارچ 1907ء﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

107۔کئی مرتبہ زلزلوں سے پہلے اخباروں میں میری طرف سے شائع ہو چکا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے یہاں تک کہ زمین زیروزبر ہو جائے گی۔ پس وہ زلزلے جو سان فرانسسکو اور فارموسا وغیرہ میں میری پیشگوئی کے مطابق آئے وہ تو سب کو معلوم ہیں لیکن حال میں 16/اگست 1906ء کو جو جنوبی حصہ امریکہ یعنی چلی کے صوبہ میں ایک سخت زلزلہ آیا۔وہ پہلے زلزلوں سے کم نہ تھا۔جس سے پندرہ [15] چھوٹے بڑے شہر اور قصبے برباد ہوگئے اور ہزارہا جانیں تلف ہوئیں اور دس لاکھ آدمی اب تک بے خانمان ہیں۔شاید نادان لوگ کہیں گے کہ یہ کیونکر نشان ہو سکتا ہے یہ زلزلے تو پنجاب میں نہیں آئے مگر وہ نہیں جانتے کہ خدا تمام دنیا کا خدا ہے نہ صرف پنجاب کا اور اس نے تمام دنیا کے لئے یہ خبریں دی ہیں نہ صرف پنجاب کے لئے یہ بدقسمتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئیوں کو ناحق ٹال دینا اور خدا کے کلام کو غور سے نہ پڑھنا اور کوشش کرتے رہنا کہ کسی طرح حق چھپ جائے مگر ایسی تکذیب سے سچائی چھپ نہیں سکتی۔

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض اُن میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا اُن میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں اُن کا پتہ نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں اگر میں نہ آیا ہوتا تو اِن بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہوگئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ وما کنا معذبین .... اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائے گا۔کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم اِن زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔انسانی کاموں کا اُس دن خاتمہ ہوگا یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک اُن سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید اُن سے زیادہ مصیبت کا مُنہ دیکھو گے۔اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اُس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دور نہیں۔میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اِس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ۔

﴿حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 267﴾

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

۞ مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ Fillings دانتوں کی بھرائی۔ یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔مرض کی نوعیت کے مطابق دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خالی آسامی

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وارڈن کی آسامی خالی ہے۔خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔کم از کم تعلیم B.A ہو۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 562

ساقی کوثر کا پیغام اکیسویں صدی کی دنیا کے نام

جس طرح ہمارا خدا رب العالمین ہے ہمارے نبی اکرم احمد مجتبیٰ ﷺ رحمۃ العالمین ہیں جس کا ایک ناقابل تردید دستاویزی ثبوت وہ کلمات طیبات ہیں جو احادیث کی صورت میں ہمیشہ کے لئے ریکارڈ ہیں اور جن کا لفظ لفظ عہد حاضر کی تمام ضروریات کے لئے مشعل راہ ہے اور عہد حاضر کی جملہ مشکلات کا حل ہیں جو رسول اللہؐ کا ابدی اعجاز ہے نمونۂ چند مبارک احادیث کا تذکرہ کافی ہوگا۔

ایٹم بم اور دوسرے آتشیں اسلحہ کے خلاف احتجاج

بخاری کتاب الجہاد میں روایت ہے کہ آنحضرت رسول اللہؐ نے فرمایا آگ کا عذاب سوائے رب النار کے کسی کو سزاوار نہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے ہمیں ایک جنگ میں بھجوایا تھا اور تاکیدی ہدایت فرمائی کہ کسی دشمن کو جلانا نہیں اسی طرح حضرت ابن عباس نے رسول اللہ کا یہ ارشاد امیرالمومنین حضرت علیؓ کی بارگاہ خلافت میں سنایا کہ

آگ اللہ کا عذاب ہے اس سے خدا کے بندوں کو عذاب نہ دینا۔

(بخاری۔ کتاب الجہاد)

عالمی تہذیبوں میں ہم آہنگی کے لئے رحمۃ للعالمین کا آفاقی چارٹر

از افاضات مورخ اسلام علامہ ابن ہشام مصری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 828ء قاہرہ)

1۔ یہ حکم نامہ رسول اللہ محمد ﷺ کا قریش اور اہل یثرب میں سے ایمان اور اسلام لانے والوں اور ان لوگوں کے مابین ہے جو ان کے تابع ہوں اور ان کے ساتھ شامل ہو جائیں اور ان کے ہمراہ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے۔

2۔ تمام دنیا کے بالمقابل ان کی ایک علیحدہ سیاسی امت (وحدت) ہوگی۔

3۔ خدا کا ذمہ ایک ہی ہے ان مسلمانوں کا ادنیٰ ترین فرد بھی کسی کو پناہ دے کر سب پر پابندی کر سکے گا اور ایمان والے باہم بھائی بھائی ہیں۔

4۔ یہودیوں میں سے جو ہماری اتباع کرے گا تو اسے مدد اور مساوات حاصل ہوگی نہ اس پر ظلم کیا جائے گا اور نہ ان کے خلاف کسی کی مدد کی جائے گی۔

5۔ یہود کے قبائل مدینہ مومنین کے ساتھ ایک سیاسی وحدت یا ملت تسلیم کئے جاتے ہیں یہودیوں کو ان کا دین اور مسلمانوں کو ان کا دین۔ موالی ہوں کہ اصل۔ ہاں جو ظلم اور عہد شکنی کا ارتکاب کرے تو اس کی ذات یا گھرانے کے سوا کوئی مصیبت میں نہ پڑے گا۔

6۔ خدا اس کے ساتھ ہے جو اس دستور کے مندرجات کو زیادہ سے زیادہ صداقت اور زیادہ وفا شعاری کے ساتھ قبول کرے۔

7۔ کسی ایمان لانے والے کے لئے جو اس دستور العمل (صحیفہ) کے مندرجات کا اقرار کر چکا اور خدا اور یوم آخرت پر ایمان لا چکا ہو یہ بات جائز نہ ہوگی کہ کسی قاتل کو مدد یا پناہ دے اور جو اسے مدد اور پناہ دے گا تو قیامت کے دن اس پر خدا کی لعنت اور غضب نازل ہوں گے اور اس سے کوئی رقم یا معاوضہ قبول نہ ہوگا۔

8۔ خدا اس کا نگہبان ہے جو وفا شعاری اور احتیاط سے تعمیل عہد کرے گا اور اللہ کے رسول محمد بھی آپ پر خدا کی نظر کرم اور سلامتی ہو۔

(تلخیص سیرت ابن ہشام جلد 2 ص 350)

سیدنا حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

''وہ خدا جو زمین و آسمان کا خالق ہے .... میرے ساتھ ہمکلام ہو کر مجھے یہ بتلایا کہ وہ نبی جس نے قرآن پیش کیا اور لوگوں کو (دین حق) کی طرف بلایا اور وہ سچا نبی ہے اور وہی ہے جس کے قدموں کے نیچے نجات ہے اور بجز اس کی متابعت کے ہرگز کوئی نور حاصل نہیں ہوگا .... وہی ایک نبی ہے جو ایسے وقت آیا جب تمام دنیا بگڑ گئی تھی اور ایسے وقت میں گیا جب ایک سمندر کی طرح توحید کو دنیا میں پھیلا گیا اور وہی ایک نبی ہے جس کے لئے ہر ایک زمانہ میں خدا اپنی غیرت دکھلاتا رہا ہے اور اس کی تصدیق اور تائید کے لئے ہزار ہا معجزات ظاہر کرتا رہا۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 618)

چھو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لاجرم در پہ ترے سر کو جھکایا ہم نے

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت

''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو علم نہیں ہوتا مخالف کے سوال کے آگے حیران ہو جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 4 ص 361)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

زندگی بخش باتیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ...... جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں۔ اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔ لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اس سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا زمین پر اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 104)

میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے

''میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 403)

کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

''وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ''۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 403)

''میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی میں یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے''۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 434)

''ہماری جماعت میں سے بعض صاحب جو ہمارے دعویٰ اور دلائل سے کم واقفیت رکھتے ہیں جن کو نہ بغور کتابیں دیکھنے کا اتفاق ہوا اور نہ وہ ایک معقول مدت تک صحبت میں رہ کر اپنے معلومات کی تکمیل کر سکے وہ بعض حالات میں مخالفین کے کسی اعتراض پر ایسا جواب دیتے ہیں کہ جو سراسر واقعہ کے خلاف ہوتا ہے اس لیے باوجود اہل حق ہونے کے ان کو ندامت اُٹھانی پڑتی ہے۔''

(ایک غلطی کا ازالہ از روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 206)

حقیقۃ الوحی میں نشانات

''میں نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں بہت سے ایسے نشان لکھے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ خدا جس کی شناخت اور محبت ہماری عین نجات ہے وہ (دین حق) کے ذریعہ سے ہی ملتا ہے اور (دین حق) ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے نشانوں کی چھری سے دہریت کے بھوت کو ذبح کرتا ہے۔ اور ناستک مت کی ہیکل کو توڑتا ہے''

(چشمہ معرفت از روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 313)

ایک مرتبہ اس کو ضرور پڑھ لیں

حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کے بارے میں ایک اہم اعلان میں فرماتے ہیں کہ

''میں اپنی عزیز قوم کے ......اُن سب کو جو اِس کتاب (حقیقۃ الوحی ۔ناقل) کو پڑھ سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر اُن کو یہ کتاب پہنچے تو ضرور اوّل سے آخر تک اِس کتاب کو غور سے پڑھ لیں۔ اور میں پھر اُن کو اس خدائے لاشریک کی دوبارہ قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں ہر ایک کی جان ہے کہ وہ اپنے اوقات اور مشاغل کا حرج بھی کر کے ایک دفعہ غور اور تدبّر سے اِس کتاب کو اوّل سے آخر تک پڑھ لیں۔ اور پھر میں تیسری دفعہ اُس غیّور خدا کی اُن کو قسم دیتا ہوں جو اُس شخص کو پکڑتا ہے جو اُس کی قسموں کی پرواہ نہیں کرتا کہ ضرور ایسے لوگ جن کو یہ کتاب پہنچے اور وہ اس کو پڑھ سکتے ہوں ......اوّل سے آخر تک ایک مرتبہ اس کو ضرور پڑھ لیں''

(اعلان 15 مارچ 1907ء از حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ نمبر 612)

حقیقۃ الوحی حرف بہ حرف پڑھیں

''میں نے جو کتاب حقیقۃ الوحی لکھی ہے اس کو جو شخص حرف بہ حرف پڑھے گا۔ میں نہیں خیال کرتا کہ پھر وہ یہ خیال کرے کہ میں وہی ہوں جو اس کے خیال میں پڑھنے سے پہلے تھا۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 166)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

مجلس شوریٰ جرمنی سے خطاب اور تفصیلی ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 دسمبر 2009ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات بجکر بیس منٹ پر ''بیت السبوح'' تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مجلس شوریٰ جماعت جرمنی

آج پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ جرمنی کی یک روزہ مجلس شوریٰ کا انعقاد ہو رہا تھا۔مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایت پر بلایا گیا تھا۔ اس اجلاس کا انعقاد بیت السبوح میں ہوا۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل شوریٰ کے تمام ممبران اپنی نشستوں پر موجود تھے۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے پیش کی اور بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران مجلس شوریٰ سے خطاب فرمایا اور انہیں زریں ہدایات سے نوازا اور ان کی راہنمائی فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ہدایات تمام ممالک کی جماعتوں اور مجالس شوریٰ کے لئے مشعل راہ ہیں اور تمام نمائندگان کے لئے راہنمائی کا موجب ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ کے اس اجلاس کے آغاز میں ممبران مجلس شوریٰ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔

خطاب حضور انور

حضور انور نے دعا کے بعد فرمایا۔

یہ شوریٰ جو اس دفعہ میں نے خود کہہ کر بلوائی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک لمبے عرصے سے مجھے جماعت احمدیہ جرمنی کے مختلف افراد کی طرف سے، انتظامیہ کے متعلق یا امیر صاحب کے متعلق یا مختلف مرکزی اور مقامی لوگوں کے متعلق شکایات آ رہی تھیں۔ شکایت کرنے والے اکثر اپنا نام نہیں لکھتے۔جس سے ظاہر ہے کہ شکایت کرنے والا یا تو بزدل ہے یا جھوٹا ہے۔ اس لئے پہلی بات جو ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے اور ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ جب بھی کوئی برائی دیکھے، خاص طور پر جس سے جماعتی نظام متاثر ہو رہا ہو۔ جس سے جماعت کے وقار پر اثر پڑ رہا ہو۔ جہاں بعض افراد دوسروں کے سامنے جماعت کی بدنامی کا باعث بن رہے ہوں تو اس کی اطلاع ضرور کرنی چاہئے اور یہ شکایت نہیں ہے بلکہ ایک اصلاحی قدم ہے اور اس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔لیکن یہ جرأت بہرحال ہونی چاہئے کہ جو شکایت کرنی ہے وہ جرأت سے کی جائے، کھل کر کی جائے۔اپنا نام ظاہر کرکے کی جائے۔ کئی دفعہ میں خطبات میں یہ بات کہہ چکا ہوں بلکہ یہ تو جماعت احمدیہ کا طریقہ ہے۔ ہمیشہ خلفاء یہی کہتے رہے ہیں کہ شکایت کرنے والا اپنا نام لکھے اور زیادہ بہتر ہے کہ نہ صرف اپنا نام لکھے بلکہ امیر کی وساطت سے لکھے اور اگر یہ خوف اور خطرہ ہے کہ امیر جماعت کی وساطت سے مجھے جو شکایت لکھی جا رہی ہے یا امیر جماعت کو، نیشنل امیر کو، مقامی عہدیدار کے متعلق جو شکایت لکھی جا رہی ہے وہ اگر اس مقامی عہدیدار کی وساطت سے لکھی جائے تو نہیں پہنچائے گا یا امیر جماعت، نیشنل امیر مجھے نہیں پہنچائیں گے تو براہ راست بھی درخواست لکھی جا سکتی ہے حالات لکھے جا سکتے ہیں صورت حال لکھی جا سکتی ہے اور پھر اس کی ایک کاپی نیشنل امیر کو بھجوائی جا سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ بحیثیت ممبران شوریٰ آپ میں سے اگر کوئی کسی بھی قسم کی بات لکھتا ہے شکایت لکھتا ہے تو اس اصول کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ دوسرے یہ کہ آپ لوگ ممبران شوریٰ صرف اس لئے نہیں بنائے گئے کہ سال میں ایک شوریٰ ہوئی اس کے لئے آپ کو منتخب کیا گیا یہاں آئے آپ نے تجاویز دیں اور دو دن یا ایک دن کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا اور آپ گھر جا کر بیٹھ گئے۔ بلکہ جو بھی یہاں تجاویز دی جاتی ہیں۔ان پر بحث ہوتی ہے۔ان پر عمل درآمد کرنے کے لئے لائحہ عمل بنایا جاتا ہے۔ اس کو Impliment کرنے کے لئے اس پر عمل درآمد کروانے کے لئے آپ لوگ بھی اسی طرح ذمہ وار ہیں۔جس طرح متعلقہ عہدیدار یا متعلقہ جماعت کے اس شعبہ کے سیکرٹری ذمہ وار ہیں۔ کیونکہ آپ کا یہ شوریٰ کا ایک ممبر ہونا ایک عہدہ ہے جو ایک سال کے لئے قائم رہتا ہے۔ جب تک کہ نئے سال کا انتخاب نہیں ہو جاتا۔ اس لئے جماعت کے اندر ہر برائی کو جب بھی آپ محسوس کرتے ہیں۔تو اس کے سدباب کے لئے آپ لوگوں پر بھی اتنا ہی فرض ہے جتنا ایک عاملہ کے ممبر پر فرض ہے۔آپ لوگوں کا یہ کام ہے کہ مقامی عاملہ کی جہاں جہاں آپ رہتے ہیں اور اگر مرکزی طور پر کوئی چیز دیکھتے ہیں تو مرکزی عاملہ کی اس بارے میں ان باتوں پر عمل درآمد کروانے کے لئے مدد کریں جن کے متعلق آپ فیصلہ کر چکے ہیں۔ اپنا بھرپور تعاون پیش کریں اور اپنے آپ کو اسی طرح ذمہ دار سمجھیں جس طرح متعلقہ عہدیداران۔ جیسا کہ میں نے کہا۔پہلی بات تو یہ ہے اور پھر چونکہ جماعت میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ آپ لوگ عہدیدار اس طرح نہیں ہیں جس طرح تین سال کے لئے منتخب شدہ عہدیداران ہیں۔اس لئے بہت ساری باتیں ممبران شوریٰ کے سامنے لوگ آزادی سے کر دیتے ہیں۔پھر آپ لوگوں میں سے مختلف طبقات کے ہیں نوجوانوں میں سے بھی ایک کچھ فیصد یا کچھ شرح سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

عہدیداران کے علاوہ بہت سارے ایسے ہوتے ہیں جو شوریٰ کے ممبران منتخب کئے جاتے ہیں آپ کے سامنے بہت ساری باتیں آ جاتی ہیں۔لوگ بعض دفعہ کر بھی لیتے ہیں یہ خیال کرکے کہ آپ عہدیدار نہیں ہیں اور چلو ان کو بھی بیچ میں اپنے کام میں شامل کر لو۔ اگر تو وہ جماعت کی بہتری کا کام ہے تو بڑی اچھی بات ہے شامل ہو کر اس تجویز کو آگے پہنچانا چاہئے۔لیکن اگر آپ یہ دیکھیں کہ کہیں بھی وہ بات جماعت کے لئے فتنہ کا باعث بن سکتی ہے یا ہم اس طرف جا رہے ہیں کہ جہاں جماعت کی بدنامی ہوگی یا جماعت کی ترقی میں روک پیدا ہو سکتی ہے۔تو اگر آپ کے پاس اتنی جرأت ہے کہ اس کا سدباب کر سکیں تو وہیں بات کو سمجھا کر اس کو ختم کر دینا چاہئے۔سختی سے نہیں اور اگر سمجھتے ہیں کہ یہ معاملہ اب آگے بڑھ گیا ہے۔تو پھر نیشنل امیر تک اور اگر سمجھتے ہیں کہ نیشنل امارت میں ایسی باتیں ہو رہی ہیں تو جیسا کہ میں نے کہا مجھ تک پہنچائیں۔ یہ آپ لوگوں کا فرض ہے اور ایک سال کے لئے آپ لوگوں کی یہ ڈیوٹی ہے۔اسی تصور کو قائم رکھنے کے لئے میرا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ میں دوبارہ آپ کو یہاں بلاؤں تاکہ احساس پیدا ہو کہ آپ منتخب شدہ عہدیدار پورے سال کے لئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

بہت ساری باتیں ایسی ہیں جن کا کوئی سر پیر نہیں ہے۔ جب میں تحقیق کرتا ہوں تو اس میں سے کچھ بھی نہیں نکلتا۔ بہت ساری ایسی باتیں ہیں کہ اگر یہاں مرکزی طور پر امیر کو کہہ کر حل کر لی جائیں تو ان سے ایک تو یہ ہے کہ جماعت کی بدنامی نہیں ہوتی۔ دوسرا یہ ہے کہ جو کمزور ایمان کے ہیں یا کمزور طبائع کے اس لحاظ سے ہیں کہ ذرا سی بات کو وہ ایشو بنا لیتے ہیں۔ان کی بھی اصلاح فوری طور پر ہو سکتی ہے۔لیکن اگر بات کو بڑھاتے چلے جائیں برائیوں کی ہاں میں ہاں میں ملاتے چلے جائیں تو برائیاں اس سے رکا نہیں کرتی، پھیلتی چلی جاتی ہیں۔آج کل یہ جو طریق کار اختیار ہوا ہے دنیا میں، کہ پہلے برائی کو اتنا ظاہر کرو، اور ٹی وی بھی پیش کرتا ہے۔ میڈیا نے بھی اسی طریقہ کو شروع کر دیا ہے کہ برائی کو اتنا پیش کرو کہ وہ کھل کر سامنے آ جائے اور اس کے بعد، بعد میں اس کی اصلاح کے لئے تھوڑا سا نتیجہ نکالو۔ یہ بڑا غلط طریقہ ہے۔اس کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ دین حق نے بھی اجازت نہیں دی۔ برائی کی جب آپ تشہیر کرتے ہیں تو برائی پھیلتی ہے یہ بعد کی بات ہے کہ اس کے نتیجہ میں، اس برائی کو ختم کرنے کے لئے کیا قدم اٹھائے جاتے ہیں اور اس برائی کرنے والے کو کیا سزا دی جاتی ہے یہ ایک علیحدہ چیز ہے **لیکن تشہیر سے ہمیشہ برائی پھیلتی ہے اور آپ لوگوں کا یہ بھی کام ہے۔ کسی بھی قسم کی برائی کی تشہیر کو روکیں** اور جماعتی روایات کے خلاف کوئی بھی کام ہو رہا ہے۔ جماعتی نظام کے خلاف کوئی بھی باتیں ہو رہی ہیں۔ اس کو اگر آپ نیک نیتی سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس کا طریقہ کار یہی ہے کہ متعلقہ عہدیدار تک یا پھر نیشنل امیر تک اور اگر پھر بھی آپ کی نظر میں اس کی اصلاح نہیں ہو رہی تو مجھ تک پہنچائیں۔اس لئے یہ ایک بہت بنیادی چیز ہے جس کو ہمیشہ آپ کو یاد رکھنا چاہئے۔

ابھی آپ نے تلاوت سنی اس میں کئی احکامات ہیں۔آپ لوگ ان لوگوں میں شامل ہیں۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آواز کو قبول کیا۔ اس زمانے کے امام کو مانا۔ اب اس کے بعد آپ پر بہت سارے فرائض عائد ہوتے ہیں۔ نئے ہونے والے احمدی جو ہیں وہ تو شرائط بیعت پڑھ لیتے ہیں اور اس کو پڑھ کر وہ احمدی ہو رہے ہوتے ہیں۔ سمجھ کر احمدی ہوتے ہیں۔لیکن بہت سارے پرانے جو ہیں یا پیدائشی احمدی ہیں یا نوجوان نسل جو ہے ان باتوں پر غور ہی نہیں کرتی جن کی بنیاد پر حضرت مسیح موعود نے ہم سے بیعت لی اور اسی اہمیت کے پیش نظر میں نے شروع میں ہی اپنی خلافت کی ابتداء میں ہی اس کو بڑی تفصیل سے بیان کیا تھا۔اس لئے اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ آپ لوگوں کی ذمہ داریاں ایک احمدی ہونے کے ناطے بھی بہت بڑی

ہیں اور پھر جب آپ لوگ شوریٰ کے ممبر ہیں آپ لوگوں کو مقامی جماعت نے اس لئے منتخب کیا کہ آپ ان کی بہترین نمائندگی کر سکتے ہیں۔ چاہے وہ مستقل عہدیداران ہیں یا ایک سال کے لئے شوریٰ کے ممبر ہیں۔ آپ پر ایک اعتماد کیا گیا۔ آپ کے سپرد ایک امانت کی گئی ہے اس امانت کا صحیح حق اسی صورت ہی ادا ہوسکتا ہے جب ہمیشہ آپ ذہن میں یہ رکھیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی آواز کو سن کر اس کو قبول کیا۔ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اس زمانے کے امام کو مانا، قبول کیا اس کی بیعت میں شامل ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی توفیق دی کہ جماعت کی خدمت کا کسی نہ کسی رنگ میں موقع میسر آیا۔ اب اس کا حق ادا کرنا ہے۔ اس امانت کا حق ادا کرنا ہے۔ اس کے لئے ہم نے نیک نیتی سے انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض کی بجا آوری کرنی ہے۔ ورنہ اگر آپ یہ کام نہیں کر رہے تو یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ آپ نے اپنے رب کی آواز سنی یا آپ نے جو امانت آپ کے سپرد کی گئی تھی اس کا حق ادا کیا۔

دوسری بات جو اہم بات ہے جو آخری آیت پڑھی ہے اس کی نصیحتوں میں سے میں لے رہا ہوں وہ نمازوں کا قیام ہے۔ نماز، فرائض کی ادائیگی تو بہرحال ضروری ہے ایک عہدیدار، ایک ایسا شخص جس پر جماعت نے یہ اعتماد کیا ہے۔ کہ یہ ہم میں سے تقویٰ کے لحاظ سے بھی بہترین ہے۔ عقل اور حکمت کے لحاظ سے بھی ہے۔ جو ہمارے یا جماعت کے جو ڈیوٹیاں یا فرائض ہیں ان کو صحیح طور پر انجام دے سکتا ہے۔ تو اس کے لئے یہ بہت بڑا فرض بنتا ہے۔ کہ اپنے نمونے بھی قائم کرے اور بنیادی حکم جو ہے، اپنے نمونوں کے قائم کرنے کا۔ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کا وہ نماز کا قیام ہے۔ اس کے لئے آپ لوگوں کو کوشش کرنی چاہئے اپنے آپ میں تبدیلیاں پیدا کرنی چاہئیں۔ بہت سارے عہدیداران ایسے ہیں جن کے بارے میں مجھے شکایات ملتی ہیں کہ ان کی نمازوں کی باقاعدگی نہیں ہے بلکہ بعض دفعہ میں بعض سے ملاقاتوں میں پوچھ بھی لیتا ہوں اور پتہ لگ رہا ہوتا ہے۔ کہ وہ پانچ وقت نماز کی ادائیگی نہیں کر رہے۔ اگر یہ ادائیگی نہیں کر رہے تو آپ کا پھر یہ حق بھی نہیں کہ جماعت کی کسی قسم کی خدمت کر سکیں۔ یہ بنیادی چیز ہے یہ بنیادی حکم ہے اور یہی پیدائش کا مقصد ہے۔ اگر اس کا حق ادا نہیں کر رہے تو پھر آپ جماعت کے حق کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے عہدیداران اپنے اپنے جائزے لیں۔ شوریٰ کے ممبران اپنے اپنے جائزے لیں اور اپنے نمونے قائم کریں۔ جب آپ نمونے قائم کریں گے۔ عبادت کی طرف توجہ ہوگی۔ نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی ہوگی۔ آپ کے تقویٰ کے معیار بڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا ہوگا اور جب یہ چیزیں ہوں گی تو پھر واپس وہیں بات لوٹتی ہے کہ امانت کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی آپ کے جو فرائض ہیں ان کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ پھر یہ ایک چیز ہے یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ ''امرھم شوریٰ بینھم'' کہ آپس میں مشورے کر کے بات کرنی ہے۔ یہ بھی ایک بہت ضروری چیز ہے چاہے وہ مقامی سطح پر ہو یا نیشنل سطح پر ہو۔ آپ کے تمام فیصلے جو ہیں وہ مشاورت پر ہونے چاہئیں۔ اگر جماعت احمدیہ میں یا دین حق **میں کسی کو کسی بھی فیصلہ کو Overrule کرنے کی اجازت ہے تو وہ خلیفہ وقت کو ہے۔ اس کے علاوہ کسی بڑے سے بڑے عہدیدار کا بھی چاہے وہ نیشنل سطح پر ہے یا مقامی سطح پر کسی اکثریتی فیصلہ کو رد کرنے کا حق نہیں ہے** اور اگر اختلاف ہے تو اس کے لئے جماعت میں ایک نظام ہے۔ اس کے لئے لکھنا چاہئے کہ یہ ہماری شوریٰ کی اکثریت کی رائے ہے یا یہ ہماری عاملہ کی اکثریت کی رائے ہے۔ لیکن امیر کو یا مقامی امیر یا ریجنل امیر یا نیشنل امیر کو اس سے اختلاف ہے اور یہ ہماری رائے ہے یا کسی بھی شخص کو اختلاف ہوسکتا ہے۔ اس کی اختلافی رائے بھی ساتھ آسکتی ہے اور آتی ہے اور آنی چاہئے۔ لیکن اس کو چاہے وہ نیشنل امیر ہی ہیں کسی بھی حکم کو Impose کرنے کی اجازت نہیں۔

اس لئے شوریٰ کا جو مقصد ہے وہ یہ ہے اور حضرت عمرؓ نے تو بڑا واضح طور پر بتایا تھا کہ خلافت بھی شوریٰ کے بغیر نہیں ہے۔ اسی لئے تو نظام شوریٰ دنیا میں ہر جگہ قائم ہے اور نظام خلافت کے بعد جماعت احمدیہ میں شوریٰ کا ادارہ ہی ہے جو سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس لئے آپ کا یہ جو مقام ہے یہ حیثیت ہے یہ ممبر شپ ہے ایک سال کے لئے یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ خلافت کے بعد سب سے اہم جو کسی کو ڈیوٹی سپرد کی گئی ہے فرض سپرد کیا گیا ہے، کام سپرد کیا گیا ہے۔ وہ شوریٰ کا ممبر ہونا ہے۔ اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ آپ کا ایک مقام ہے اور جب آپ یہ مدنظر رکھیں گے کہ ممبر آف شوریٰ ہونے کی حیثیت سے آپ خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں، پھر خود اپنے جائزے لیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی طرف توجہ دیں گے۔ ان کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ کریں گے اور پھر یہ ہے ''مما رزقنٰھم ینفقون'' یہ بھی ایک مومنین کی جماعت کا ایک طرہ امتیاز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ یہ مختلف باتیں میں اس لئے کر رہا ہوں کہ بعض باتیں آگے میں نے آپ کے سامنے رکھنی ہیں۔ ان میں ان ساری چیزوں کا ذکر آجائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی کی جماعت، اکثریت اس میں سے بہت مخلص ہے۔ مالی قربانیوں میں بھی بڑھے ہوئے ہیں۔ تحریک جدید میں آپ لوگوں کا ذکر کر چکا ہوں۔ لیکن بعض جگہوں سے ایسی رپورٹس بھی ملتی ہیں کہ اگر ایک طرف توجہ پیدا ہوتی ہے قربانی کے لئے تو دوسرا جو فرض ہے اس کو بھول جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ جماعتوں کے اندر صرف سیکرٹری مال کا ہی یہ فرض نہیں ہے یا صدر جماعت کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ جماعتوں کو توجہ دلائے، یا سیکرٹری تحریک جدید یا وقف جدید کا فرض نہیں ہے کہ مالی قربانی کی طرف توجہ کرے بلکہ جیسا کہ پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں ممبران شوریٰ جو ایک سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں ان کے بھی اسی طرح فرض ہیں اور اس فرض کو آپ تب پورا کر سکتے ہیں جب خود بھی ایک نمونہ ہوں جب آپ کی عبادتیں بھی ایک نمونہ ہوں گی۔ جب آپ کے اخلاق بھی ایک نمونہ ہوں گے جب آپ کی مالی قربانیاں بھی ایک نمونہ ہوگی اور جب آپ کو مما رزقنٰھم صرف مال ہی قربان نہیں کرنا بلکہ جتنی صلاحیتیں ہیں، آپ کی جتنی استعدادیں ہیں آپ کی ان کی قربانی بھی اس رزق میں شامل ہیں۔ جو بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنی تمام تر صلاحیتیں، جماعتی مفاد کے لئے جماعتی ترقی کے لئے بروئے کار نہیں لاتے تو حق ادا نہیں کر رہے۔ چاہے وہ عہدیداران ہیں، مستقل عہدیداران یعنی تین سال کے لئے منتخب عہدیداران ہیں یا ایک سال کے لئے شوریٰ کے ممبران۔ جیسا کہ میں نے کہا ایک لحاظ سے شوریٰ کے ممبران کا مقام عہدیداران سے اس لئے بڑھ جاتا ہے کہ مجلس شوریٰ خلافت کے بعد سب سے بڑا ادارہ ہے۔ جماعت احمدیہ میں، اس اہمیت کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔ پس یہ فرائض ہیں جن کا اب میں نے مختصر ذکر کیا۔ آپ کے ذمہ ہیں آپ نے ادا کرنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

ایک بات اور بھی میں کہنا چاہتا ہوں کہ خلافت کا ایک بہت بڑا کام یہ ہے کہ انصاف کو قائم کیا جائے اور جب جماعتیں دنیا میں ہر جگہ پھیل گئی ہیں خلیفہ وقت ہر جگہ جا کر ہر ایک کے حالات سے آگاہ نہیں ہو سکتا۔ اس کو ہر ایک کی حالت کا علم نہیں ہوسکتا۔ اسی لئے عہدیداران منتخب کئے جاتے ہیں اور اسی لئے آپ لوگوں کو منتخب کیا گیا ہے۔ کہ یہ انصاف قائم کرنے میں خلیفہ وقت کی مدد کریں اور اگر کوئی عہدیدار کسی بھی فرد جماعت سے زیادتی کرتا ہے۔ یا انصاف کے تقاضے پورے نہ کرتے ہوئے کسی بھی قسم کی غلط رپورٹ کرتا ہے یا اپنے ذاتی مفادات یا اپنے رشتہ داروں کے مفادات کو مقدم رکھتا ہے۔ تو وہ نہ صرف یہ کہ اپنا حق ادا نہیں کر رہا۔ بلکہ وہ انتہائی ظلم کر رہا ہے اور کسی کا حق چھنوا کر، کسی پر ظلم کروا کر، کسی کو سزا دلوا کر وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہا ہے۔ یہ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس سے اس دنیا میں کیا سلوک کرنا ہے اور پھر آخرت میں مرنے کے بعد کیا سلوک ہوگا۔ لیکن یہ واضح ہو کہ عہدیداروں کو نیک نیتی سے اپنے فرائض کو سرانجام دینا ہوگا۔ اگر آپ کی کسی غلط رپورٹ پر میں غلط ایکشن لیتا ہوں تو اس میں قصور آپ کا ہے۔ بعض دفعہ ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ یہاں بھی ہوئے ہیں۔ اور جگہوں پر بھی ہو جاتے ہیں جہاں عہدیداران کی رپورٹ پر مثلاً کسی کا جماعت سے اخراج ہوگیا اور پھر جب میں نے اپنے طور پر بعد میں تحقیق کروائی تو اتنا زیادہ قصور ہی نہیں ہوتا کہ اس کو اخراج کی سزا دی جائے۔ ان کو سزا کی معافی مل جاتی ہے اور کئی جگہ ایسا بھی ہوا ہے کہ میں نے پھر ان عہدیداران کو ہی معطل کر دیا۔ معطل نہیں بلکہ فارغ کر دیا۔ یہ چیز بھی ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہئے کہ آپ لوگوں کے فرائض میں یہ انتہائی ضروری چیز ہے۔ کہ افراد جماعت کے جو حقوق ہیں ان پر اپنے ذاتی مفادات کو ترجیح نہ دیں۔ قرآن کریم کا بڑا واضح حکم ہے کہ اگر تم کو اپنے خلاف یا اپنے رشتہ داروں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو دو۔ دوسروں کو تو ہم کہتے ہیں کہ دین حق کی خوبصورت تعلیم یہ ہے کہ تمہیں کسی قوم کی دشمنی بھی عدل سے محروم نہ رکھے۔ اعدلوا کیونکہ یہ تقویٰ کے قریب ہے تو اس لئے یہ بھی ایک بہت اہم ذمہ واری ہے۔ جو عہدیداران کی بھی ہے اور جب تک آپ نمائندے ہیں آپ کی بھی۔ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ کسی عہدیدار نے غلط رپورٹ کر کے کسی کا کسی وجہ سے اخراج کروایا ہے اور حقیقت اس کے برخلاف ہے تو آپ کو نیشنل امیر کو رپورٹ کرنی چاہئے اور اگر سمجھتے ہیں کہ وہاں اس کی شنوائی نہیں ہو رہی تو آپ مجھے رپورٹ کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے شروع میں کہہ چکا ہوں کہ جماعت کے اندر انصاف کا قیام یہ بہت اہم ذمہ داری ہے۔ آپس میں محبت کی فضا ہونی چاہئے کئی خطبات میں اس بات پر رحماء بینھم کے بارے میں دے چکا ہوں۔ لیکن بعض دفعہ یہاں دیکھا ہے میں نے جوں جوں جماعت کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ آپس میں بعض طبقات میں انصاف کے تقاضے نہ صرف یہ کہ پورے نہیں کئے جا رہے بلکہ بعض جگہ ظلم بھی ہو جاتا ہے اور یہ ظلم کسی صورت برداشت نہیں ہوگا جیسا کہ میں نے کہا کئی جگہ ایسا ہوا پھر میں نے عہدیداران کو ہٹا دیا ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کا کام ہے کہ نظر رکھیں۔

شوریٰ کے اجلاس میں اس افتتاحی خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت جرمنی کے بجٹ، ان کی وصولی کی رفتار، ان کے بقایا جات، آمد اور اخراجات اور بیوت الذکر کے لئے چندوں کی وصولی کا بڑی تفصیل سے جائزہ لیا اور ممبران شوریٰ سے ان کی آراء بھی حاصل کیں۔ 18 ممبران نے اپنی رائے پیش کی۔

حضور انور کی ہدایات

ممبران شوریٰ جب اپنی آراء پیش کر رہے تھے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساتھ ساتھ درج ذیل ہدایات فرمائیں۔

چندہ عام لازمی ہے۔ سو بیوت یا دوسرا کوئی چندہ لازمی نہیں ہے پہلے چندہ عام پورا کریں۔ پھر بعد میں دوسرے چندوں کی ادائیگی ہو۔

ایک ممبر کی اس رائے پر کہ اگلا جلسہ سالانہ جون میں ہے۔ اس طرح ایک سال میں دو جلسوں کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے بجٹ میں مزید کمی ہو جائے گی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کمی کیوں ہوگی۔ اپنی آمد درست کریں۔ جو آپ کی آمد کا بجٹ ہے اس کے

مطابق چندے دیں اور بقایا ادا کریں اور اس کے مطابق وصولی ہو تو کوئی کمی نہیں ہوگی۔ اگر آپ چندہ وصیت اور چندہ عام کی طرف توجہ دے رہے ہیں تو دونوں جلسے ہو جائیں گے ایک سال میں۔

حضور انور نے چھ ماہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سہولت کسانوں کے لئے تھی۔ لیکن اب ہر ماہ کمانے والے بھی چھ ماہ کے بقایا دار ہونے شروع ہو گئے ہیں اور اس سہولت سے غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

بیوت کی تعمیر کے لئے چندہ دینے کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ بعض ممالک میں لوگوں نے اپنی کاریں اور گھر بیچ کر بھی بیت کے بارہ میں اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حالات خواہ کیسے ہی ہوں۔ اگر قربانی کی روح پیدا نہیں ہوتی، اگر یہ احساس پیدا ہو جاتا ہے تو پھر آپ کے تربیتی مسائل بھی حل ہو جائیں گے اور جماعت کئی گنا آگے بڑھے گی۔

حضور انور نے فرمایا جماعت کو یہ احساس دلانے کی ضرورت ہے کہ چھ ماہ کا بقایا دار ہونا اصول نہیں ہے۔ یہ سہولت صرف ان لوگوں کے لئے ہے جن کی آمد چھ ماہ کے بعد آتی ہے۔

ایک ممبر کی اس رائے پر کہ جامعہ کے اخراجات کے لئے علیحدہ فنڈ اکٹھا کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں بھی جامعہ ہے اس کے لئے کونسی تحریک کی جاتی ہے جو بھی مرکزی چندے ہیں بجٹ ہیں ان میں سے ہی جامعہ کا بجٹ نکل رہا ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے اخراجات بھی مرکزی بجٹ سے ہو رہے ہوتے ہیں صرف یہ احساس پیدا کریں کہ ہم نے جو وعدہ کیا ہے اس کو پورا کرنا ہے عہدیداران کا یہ کام ہے کہ وہ احساس دلائیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ اپنے بجٹ، اپنے چندے صحیح طور پر ادا کریں اور اپنے اخراجات پر کنٹرول کریں تو جامعہ کی تعمیر کے اخراجات کے لئے رقم نکال سکتے ہیں۔ آپ کتنی تحریکیں کریں گے۔ جیب تو ایک ہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ جہاں تک آمد کا تعلق ہے تقویٰ کے ساتھ لکھوانی چاہئے میں پہلے بھی کہہ چکا کہ تربیت کی ضرورت ہے۔ جو قربانی کرنی ہے دین کی خاطر کرنی ہے۔ خدا کی خاطر کرنی ہے۔ یہ کوئی ٹیکس نہیں ہے ان کو بتائیں۔ قربانیاں تو تنگیاں برداشت کرکے دی جاتی ہیں ان کو بتائیں۔ جو دس لاکھ میں سے ایک لاکھ چندہ دے دیتا ہے وہ اتنی قربانی نہیں ہے جو اپنی بہت کم آمد سے قربانی کرکے چندہ دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ کہ اپنی آمد لکھوانے اور چندہ ادا کرنے میں غلط بیانی نہیں ہونی چاہئے۔ اگر کم ادا کرتا ہے تو اس کی اجازت لے لو۔

حضور انور نے فرمایا کہ لوکل جماعتیں قربانی کرتی ہیں۔ صرف ان کو احساس دلانے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ بیوت کی تعمیر میں مرکز کا کام مدد کرنا ہے۔ اس میں مقامی جماعت کی Involvement ہونی چاہئے۔ یہ سوال بھی حل ہو جائے گا کہ جو میٹریل تعمیر کے بعد بچ جاتا ہے وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ جب مقامی جماعت نگرانی کر رہی ہوگی تو وہ ذمہ دار ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا۔ موصیان اگر کم آمد لکھواتے ہیں تو اس کی رپورٹ آنی چاہئے۔ اس کی وصیت کینسل ہونی چاہئے۔

اس رائے کے اظہار پر کہ ہمیں حضور انور بیوت کی تعمیر کے لئے کوئی رقم اکٹھی کرنے کا ٹارگٹ دیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ٹارگٹ تو میں ذیلی تنظیموں کو ایک ایک ملین یورو کا دے چکا ہوں۔ اسی طرح کئی جگہ تین لاکھ یورو سے لے کر آٹھ نو لاکھ یورو تک مقامی جماعتوں پر ڈالے گئے ہیں اور مقامی جماعتیں ادا بھی کر رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا صرف احساس ہے اگر پیدا ہو جائے تو بنا لیں گے اگر احساس نہ ہو اور اس طرف توجہ نہیں تو پھر صرف یہ نہیں کہ خدا کا گھر نہ بنا رہے ہوں گے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی تربیتی سنٹر نہ ہونے کی وجہ سے خراب کر رہے ہوں گے۔

ایک ممبر نے اپنی رائے دیتے ہوئے بتایا کہ ہمارے حلقہ میں اجلاس میں چندہ وصول کرنے کی روٹین بن گئی ہے۔ کبھی سیکرٹری مال اجلاس میں آتا ہے تو وصول کر لیتا ہے۔ کبھی کسی اجلاس میں نہیں آتا تو لوگ چندہ نہیں دے سکتے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ چندہ ادا کرنے کی ذمہ داری تو ہر شخص کی اپنی ہے۔ اگر یہی اصول ہے کہ اجلاس میں وصول کرنا ہے تو پھر سیکرٹری مال کو آنا چاہئے۔ اگر نہیں آتا تو اس کی رپورٹ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اخراجات کم کرنے کی طرف میں مسلسل توجہ دلا رہا ہوں۔ جو بھی یہاں کے مرکزی دفاتر ہیں۔ ذیلی تنظیموں کے دفاتر ہیں وہ نوٹ کریں کہ اپنے اخراجات کو کم کریں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت سی گاڑیاں کرایہ پر حاصل کی جاتی ہیں۔ حضور انور نے افسر جلسہ سالانہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نوٹ کریں کہ گاڑیوں کے بارہ میں کہ ہر گاڑی میں یہ ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کہاں جارہی ہے اور کیا استعمال ہو رہا ہے۔ ہر گاڑی میں نوٹ بک ہو جس میں ان تمام چیزوں کا اندراج ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر کسی عمارت کو پراپرٹی کو فروخت کرنا ہو تو جب تک اس کا سارا معاملہ میرے سامنے پیش نہیں ہوتا اس کو فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کافی خطوط میرے پاس آتے ہیں جس میں مقامی جماعت بیوت الذکر کی تعمیر اور پراپرٹی کی خرید وغیرہ میں Involve ہوتی ہے لیکن جہاں کسی مقامی جماعت کو Involve نہیں کیا گیا وہاں اب Involve کرنا چاہئے۔ مقامی جماعتوں کی انوالومنٹ اتنی ہونی چاہئے کہ ان کو ہر بات کا پتہ ہونا چاہئے۔ نقشے کا بھی مشورہ لے لیا جائے۔

اگر مقامی جماعت کی ڈیمانڈ زیادہ ہے تو پھر ان کو سمجھائیں کہ یہ آپ کی ضرورت ہے اور یہ آپ کا بجٹ ہے اور یہ ہم دیں گے تو ان کو آرام سے پیار سے سمجھائیں۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ یہاں سے پاکستان جاتے ہیں وہاں شادیوں وغیرہ میں فضول خرچ کرتے ہیں تو ان کو سمجھایا جائے کہ وہاں جا کر فضول خرچی کرنے کی بجائے یہاں بیوت میں چندہ ادا کرو۔ پس توجہ دلاتے جائیں گے تو جماعت میں روح پیدا ہوگی۔

چندوں کے بقایا جات کی وصولی اور چندوں کے نظام کو بہتر بنانے سے متعلق جب ممبران شوریٰ اپنی رائے کا اظہار کر چکے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

جہاں تک چندوں کے بقایوں کا سوال ہے۔ یہ جماعت کا ایک مزاج بھی ہے کہ اکتوبر تک ہم نے تحریک جدید کا چندہ پورا کرنا ہے۔ دسمبر تک ہم نے وقف جدید کا چندہ پورا کرنا ہے اور پھر فروری، مارچ، اپریل میں زیادہ زور دے کر جون میں جماعتی لازمی چندہ جات پورے کرنے ہیں۔ اس مزاج کو ضروری نہیں ہے کہ قائم رکھا جائے۔ اچھی روایات ہوتی ہیں ان کو قائم رکھنا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن جو روایات اچھی نہ ہوں ان میں اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ چھ مہینے کا بقایا دار ہونا صرف ان کے لئے ہے جن کی چھ مہینے کے بعد آمد ہوتی ہے۔ باقی لوگوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ ہر مہینے جو بھی چندہ انہوں نے ادا کرنا ہے اپنی ماہانہ آمد میں سے فکس کریں اور نکال کے علیحدہ کر دیں۔ بہت سارے لوگ ایسے ہیں میں ان کو جانتا ہوں کہ جو ہر مہینہ کی آمد ہوتی ہے۔ جو بھی چندہ انہوں نے مقرر کیا ہوا ہے وہ اس میں سے پہلے ہی نکال کر الگ کر لیتے ہیں۔ جو آمد کا سولہواں حصہ چندہ ہے وہ تو خیر انہوں نے دینا ہی ہے اور اگر موصی ہے تو دسواں حصہ وہ علیحدہ کرتے ہیں۔ تحریک جدید کا جو چندہ اپنے لئے انہوں نے مقرر کیا ہوا ہے اس کا ہر مہینہ بارھواں حصہ نکال دیتے ہیں اسی طرح وقف جدید کا بھی نکال دیتے ہیں۔ باقی جو بچتا ہے وہ کہتے ہیں یہ ہمارے اخراجات کے لئے ہے۔ اس طرح کی سوچ پیدا کرنے کے لئے تربیت کی ضرورت ہے۔ یہ عہدیداران کا کام ہے کہ وہ کریں اور اس میں خود اپنے نمونے پہلے دکھائیں۔ اگر آپ لوگ اپنے نمونے نہیں دکھائیں گے تو کوئی آپ کی بات نہیں مانے گا۔

جماعت احمدیہ جرمنی سابقہ جلسہ گاہ "Mai Markt" من ہائیم کی بجائے اس سے زیادہ بڑی اور وسیع جگہ کے حصول کے لئے Karlsruhe شہر میں ایک جگہ دیکھ رہی ہے۔ اس جگہ کا نام جو بڑے وسیع و عریض ہالوں پر مشتمل ہے "Karlsruhe Messe Kongrence" ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے لئے اس نئی جگہ کے انتخاب کا معاملہ بھی مجلس شوریٰ میں رکھا اور بڑی تفصیل کے ساتھ اس کا جائزہ لیا۔

امسال 2009ء میں من ہائیم کے جلسہ میں جو اخراجات ہوئے تھے ان کا شعبہ وائز جائزہ لیا اور پھر امسال اگر جلسہ من ہائیم میں ہی ہو تو شعبہ وائز کیا اخراجات ہوں گے اور اگر نئی جگہ Karsruhe میں ہو تو وہاں شعبہ وائز کیا اخراجات ہوں گے۔ ان دونوں جگہوں کے اخراجات کا موازنہ کے ساتھ جائزہ لیا اور پھر ممبران شوریٰ سے رائے طلب فرمائی۔ گیارہ ممبران شوریٰ نے باری باری اپنی رائے کا اظہار کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو نئی جگہ کے حق میں ہیں وہ اپنا ہاتھ کھڑا کریں اور جو سابقہ جگہ من ہائیم کے حق میں ہیں کہ 2010ء کا جلسہ وہاں ہو وہ اپنا ہاتھ کھڑا کریں۔ من ہائیم کے حق میں ووٹوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مجلس شوریٰ کی اس رائے کو منظور فرمایا اور فیصلہ فرمایا کہ سال 2010ء کا جلسہ سالانہ جرمنی سابقہ جگہ من ہائیم میں ہی ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ نئی جگہ کے انتخاب میں ابھی بہت سے امور دیکھنے والے ہیں۔ جو کام بھی کرنا ہے سوچ سمجھ کر احتیاط سے کریں اور ساری جزئیات طے ہونے کے بعد پھر فیصلہ ہوگا۔ اپنے ساتھ کسی وکیل کو بھی شامل کریں۔ جو قانونی لحاظ سے بھی ہر پہلو مدنظر رکھے۔

جماعت جرمنی نے ایک رسالہ "Lichtblick" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اس رسالہ کا ٹائیٹل پیج، اس کے مضامین، مواد اور طرز تحریر اور تصاویر کے تعلق میں بہت سے امور محل نظر تھے اور جماعتی روایات سے ہٹ کر تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس رسالہ کے تعلق میں شوریٰ کے ممبران کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کی دعوت دی۔ بارہ ممبران نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ جرمنی کے ایک مربی سلسلہ نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ میں نے اس رسالہ کو Scripit کے طور پر دیکھا تھا۔ مجھے احساس تھا کہ یہ جماعت کا انداز نہیں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ رسالہ جب آپ کے پاس شائع ہونے سے قبل آیا تھا تو آپ کو دیکھنا چاہئے تھا کہ یہ جماعتی روایات کے مطابق ہے کہ نہیں۔ دین کا علم آپ کو ہے ان کو نہیں۔ مربیان دعوت الی اللہ و تربیتی لحاظ سے نمائندہ ہیں۔ اگر اس نظر سے آپ نے نہیں دیکھا تو آپ قصوروار ہیں۔ آپ لوگوں کا فرض ہے کہ جماعتی روایات کے اندر رہتے ہوئے ضروریات مانیں۔ لیکن جہاں جماعتی روایات، جماعت کا وقار متاثر ہو رہا ہو۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے پرے ہٹ رہے ہوں وہاں آپ کو دیوار بن کر کھڑے ہونا چاہئے مربیان کا یہ کام نہیں کہ جو بھی امیر نے کہہ دیا مان لیں۔ جو غلط ہے وہ غلط ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ اس رسالہ کا دوسرا شمارہ اس وقت تک شائع نہیں ہو

گا جب تک کہ پوری تسلی اور اطمینان نہ ہو اور جماعتی روایات کے مطابق نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا اس موجودہ رسالہ میں جو بعض اچھے مضامین ہیں ان کو نکال کر دوسرے جماعتی رسالوں میں شائع کریں اچھے آرٹیکل نکال کر دوستوں کو دیں اور اخباروں میں بھی دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی تفصیل کے ساتھ اس رسالہ کے مضامین اور اس میں شائع ہونے والی تصاویر اور بعض خاکوں پر تبصرہ فرمایا اور ان کے نقائص ممبران شوریٰ کے سامنے رکھے کہ کہاں کہاں، کس طرح جماعتی روایات اور دینی تعلیمات سے ہٹے ہیں اور اس پر تبصرہ کرنے والوں نے اس کو کس کس انداز سے دیکھا ہے۔

حضور انور نے ایک رسالہ کے مضمون میں قرآنی آیات کی تفسیر کے متعلق فرمایا۔

قرآنی آیات کو جب استعمال کیا گیا ہے تشریح کرتے وقت اپنی ہی تشریح کو مضمون کا حصہ بنایا گیا ہے۔ آپ تو مفسر بن نہیں سکتے سارے۔ اس کے بارے میں، میں جلسہ کی تقریر میں بھی بتا چکا ہوں اور کسی جگہ جہاں ایک آیت کی تشریح کی گئی یہ نہیں ذکر کیا گیا کہ آیا اس حوالہ سے حضرت مسیح موعود یا خلفاء میں سے بھی کسی نے اس کو اس طرح بیان کیا ہے یا نہیں۔ 5-6 صفحے کے مضمون میں صرف اپنی طرف سے ہی مسائل کو بیان کیا گیا ہے، ان کا حل بھی اپنے علم کے مطابق اپنے ہی الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔ جب آپ حضرت مسیح موعود کے الفاظ سے ہٹیں گے۔ قرآن کی تشریح میں حدیث اور حضرت مسیح موعود کی تفسیر پیش نہیں کریں گے یا خلفاء کی تفسیر پیش نہیں کریں گے اور اپنے نقطہ نظر کو زیادہ پروجیکشن دیں گے وہ آپ سمجھ لیں کہ اس دن سے آپ لوگ تباہی کی طرف جانا شروع کر دیں گے۔ یہ دیکھیں کہ اصل تعلیم کیا ہے؟ قرآن کیا کہتا ہے؟ آنحضرت ﷺ کی سنت اور اقوال کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود نے کیا ہمارے سامنے پیش کیا ہے اور آگے خلفاء کیا پیش کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

اس لئے بہت بڑی وجہ ہے کہ میں جمعہ پر کافی اقتباس پڑھتا ہوں تا کہ پتہ لگے کہ حضرت مسیح موعود کے براہ راست الفاظ کیا ہیں۔ جو شوکت اور اثر نبی کی زبان میں ہے وہ کسی اور کی زبان میں نہیں ہو سکتا۔ اس لئے بہرحال ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے لٹریچر میں کہیں نہ کہیں، کوئی نہ کوئی کوٹیشن (quotation) اقتباس حضرت مسیح موعود کا ضرور آنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ کے اجلاس کے آخر پر فرمایا

ایک اور بات میں کہنا چاہتا ہوں کہ جماعت کی جو بھی میٹنگز ہوتی ہیں چاہے غیروں کے ساتھ ہوں جماعتی روایات یہ ہیں کہ اس میں تلاوت ہونی چاہئے اور تلاوت ہمیشہ ہونی چاہئے، چاہے دو آیتوں کی تلاوت ہو جائے، چھوٹی سورۃ کی تلاوت ہو جائے اور جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں کہ اگر آپ لوگ، عہدیداران بھی یہ چاہتے ہیں کہ آپ کا اثر آپ کی جماعتوں پر بھی قائم ہو تو ایک تو یہ ہے کہ آپ کا اپنی جماعت کے افراد سے محبت اور پیار کا سلوک ہونا چاہئے۔ دوسرے ہر جو عہدیدار ہے اس کو یہ دیکھنا چاہئے کہ خلیفہ وقت کی طرف سے مجھے کیا ہدایات مل رہی ہیں۔ جن پر میں نے کاربند ہونا ہے۔ اگر ان پر آپ عمل نہیں کر رہے تو آپ کے کام میں بھی نہ برکت ہوگی اور نہ آپ کی کوئی بات مانے گا۔ غیر محسوس طریقے پر اگر آپ ان ہدایات پر عمل نہیں کر رہے اور اپنی ہدایات کو زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔ یا سمجھتے ہیں کہ اس کی Interperitaion آجکل کے حالات سے یہ ہے تو آپ کی باتوں میں کبھی برکت نہیں ہوگی اور آپ کی باتوں میں، جن تک آپ پیغام پہنچانا چاہتے ہیں لوگ اگر عمل کر بھی لیں گے تو اس شوق سے نہیں کریں گے یا اس کے نتیجے خاطر خواہ نہیں نکلیں گے۔ اس لئے ہمیشہ اپنے آپ کو بھی اس نہج پر چلانے کی کوشش کریں کہ آپ زیادہ سے زیادہ ان ہدایات پر عمل کرنے والے ہوں۔ اپنے اخلاق کو درست کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنے فرائض بھی انجام دیں۔ اور اپنے آپ کو ہر لحاظ سے بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے فرمایا صبح میں نے حضرت عمرؓ کے حوالہ سے ذکر کیا تھا کہ شوریٰ کے بغیر خلافت نہیں ہے مشورے کا بے شک اللہ تعالیٰ کا حکم ہے آنحضرت ﷺ کا بھی حکم ہے۔ "شاورھم فی الامر" کا حکم آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ کہ خلیفہ وقت کا آپؐ سے کوئی بلند مقام نہیں، کہ وہ مشورہ نہ کرے۔ مقامی طور پر کسی بھی عہدیدار کا چاہے وہ مقامی ہے یا لوکل امیر ہے یا نیشنل لیول پر کوئی عہدیدار یا امیر ہے اس کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ مشورہ نہ کرے، حضور انور نے فرمایا مشورہ کرنا ضروری ہے اور پھر جو ملکوں کی مجالس شوریٰ ہیں جو بھی وہ مشورہ دیتی ہیں وہ وہاں فائنل نہیں ہو جاتا۔ وہ تو خلیفہ وقت کو مشورہ دے رہی ہوتی ہیں۔ جو خلیفہ وقت تک پہنچتا ہے اور وہاں سے آخری فیصلہ ہو کر آتا ہے اور خلیفہ وقت کو اس فیصلے کا اختیار ہے کہ چاہے وہ بدل دے یا من وعن اسی طرح قبول کر لے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے "شاورھم فی الامر" کے بعد یہ نہیں فرمایا کہ ضرور ان کی بات ماننی ہے۔ پھر فرمایا "اذا عزمت فتوکل علی اللہ" کہ جب فیصلہ کر لیا ہے۔ چاہے اس مشورہ کے حق میں کیا یا اس مشورہ کے خلاف کیا تو پھر اللہ پر توکل کرو۔ یہی حکم آنحضرت ﷺ کو ہے، یہی خلفاء راشدین نے طریقہ اختیار کیا اور یہی حضرت مسیح موعود کا طریقہ تھا اور آگے آپ کی خلافت کا طریقہ ہے۔ اس لئے بعض دفعہ یہ اعتراض بھی بعض جگہ سے اٹھ جاتا ہے کہ ہم نے تو یہ رائے دی تھی فیصلہ یہ ہو گیا۔ جو بھی آپ نے رائے دی تھی وہ رائے تھی وہ فیصلہ نہیں تھا۔ فیصلہ کا آخر میں اختیار، صوابدیدی اختیار (discretionary) اختیار خلیفہ وقت کو ہے۔ جو بھی وہ فیصلہ کرے تو اس کو خوشی سے قبول کرنا چاہے گو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ایسی مخلص ہے کہ ذرا بھی چوں چراں نہیں کرتی۔ لیکن بعض ایسے دماغ ہوتے ہیں یا بعض نوجوانوں کی تربیت نہیں ہوتی یا بعض فتنہ انگیز لوگ، بیچ میں فتنہ پرداز ہوتے ہیں۔ جو غلط باتیں کر جاتے ہیں خاموشی سے اور بغیر کسی کو ایسا تاثر دیئے کہ جس طرح وہ کوئی فتنہ پھیلانا چاہتے ہیں گو معمولی سی بات ہوتی ہے۔ تو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب فیصلہ خلیفہ وقت کی طرف سے آجاتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے فیصلہ کر رہا ہوتا ہے اور اس کی پابندی کرنا پھر ہر ایک کا فرض بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ جماعت کی خاطر، آپ کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے خلیفہ وقت کا اگر کوئی فیصلہ بظاہر غلط بھی لگ رہا ہو گا تو اس کے نتائج کبھی بھی اللہ تعالیٰ غلط نہیں ہونے دے گا۔ اس لئے ہمیشہ اس بات کو اپنے سامنے رکھیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ اپنے اپنے فرائض احسن رنگ میں انجام دے سکیں۔"

جماعت احمدیہ جرمنی کی یہ ایک روزہ مجلس شوریٰ شام پونے چھ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس شوریٰ کے کل دو اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس گیارہ بجکر دس منٹ سے شروع ہو کر پونے تین بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

بعد میں پروگرام کے مطابق دوسرا اجلاس چار بجے شروع ہوا۔ جو شام پونے چھ بجے تک جاری رہا۔

فیملی ملاقاتیں

اس دوسرے اجلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج چودہ خاندانوں کے 78 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سات احباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی جماعتوں روئیٹنگن، کولون، آخن اور فرینکفرٹ کے علاوہ پاکستان سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم اسد محمود صاحب کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم کا تعلق جرمنی کی جماعت Pfelegeheim Liederbach سے تھا۔ دو روز قبل بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

غزل

ڈرو، ہے اثر مظلوموں کی آہ میں
وہ بے چارے ہیں مولیٰ کی پناہ میں
سکوں جو ہے فقیروں کے دوارے
کہاں ملتا ہے قصرِ کجکلاہ میں
ملے گی منزلِ مقصود اک دن
مگر صد امتحاں آئیں گے راہ میں
خدا کی شان اسماعیلؑ ایسے
ہیں پلتے ارضِ بے آب و گیاہ میں
کہیں ہیں دار کی زینت مسیحا
کہیں یوسف پڑے ملتے ہیں چاہ میں
ہوا لرزاں کوئی خوفِ خدا سے
کوئی رقصاں سرودِ واہ واہ میں
فنا فی اللہ فنا فی الشیخ کوئی
کوئی دیوانہ طلبِ عزّ و جاہ میں
بروزِ حشر جب ہوگی عدالت
مٹے گا فرق سب محتاج و شاہ میں
کہیں خِرمن نہ جل اُٹّھے او ظالم
ہے چنگاری دبی میری کراہ میں
چلے تکرار بھی اور پیار بھی ہو
کچھ اپنا ہی مزہ ہے اس نباہ میں
پیاری ہے خدا کو خاکساری
رعونت ہیچ ہے اس کی نگاہ میں
وفاداری بشرطِ استواری
ہے مرغوبِ خلائق سربراہ میں
خدا ہی جانے انجامِ گلستان
ہیں ڈوبے باغباں جس کے گناہ میں
جہاں میں ہے مچی اندھیر نگری
ہے کچھ بھی ہونے والا سال و ماہ میں
خدائی کارواں کو روکنے کی
نہیں طاقت کسی شاہ و سپاہ میں
کہاں پائے گا تو انصاف صابرؔ
اگر سازش ہو منصف اور گواہ میں

محمد اسلم صابرؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100974 میں

Halim Muhammad Chaudhry

ولد Ch Wazir Muhammad قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/US$255000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32400$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Halim Muhammad Chaudhry۔ گواہ شد نمبر 1 Mazhar Mansoor۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul R Fouzi

مسل نمبر 100975 میں Najm-us-Saqib

ولد Zulfiqar Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Najm-us-Saqib۔ گواہ شد نمبر 1 Munawar Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Khalid

مسل نمبر 100976 میں Zarif Ahmad

ولد Mohammad Sahrif قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zarif Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Rashid Ahmad Bhatti۔ گواہ شد نمبر 2 Imtiaz Ahmed Pajayki

مسل نمبر 100977 میں Rashid Waqas

ولد Mohammad Arshad Sheikh قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashid Waqas۔ گواہ شد نمبر 1 Rashid Ahmad Bahtti۔ گواہ شد نمبر 2 Imtiaz Ahmad Rajaki

مسل نمبر 100978 میں

Syeda Sadiqa Ahmed

زوجہ Tanveer Ahmedi قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000$ (2) طلائی زیور وزنی 2000 گرام اندازاً مالیتی -/10000$ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syeda Sadiqa Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Sahibzada Farhan Latif۔ گواہ شد نمبر 2 Sahibzada Jamil Latif

مسل نمبر 100979 میں

Munawar Ahmad

ولد Manzoor Ahmad قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع ربوہ کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/2600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/67200$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munawar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Matee-ur-Rehman Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Maqbool Ahmad

مسل نمبر 100980 میں Farzana Shah

زوجہ Syed Tabassum Hussain Shah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 اونس اندازاً مالیتی -/3000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2668$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farzana Shah۔ گواہ شد نمبر 1 Usman Shah۔ گواہ شد نمبر 2 Zia Azam

مسل نمبر 100981 میں

Manzoor Rehman

ولد Lutfur Rehman قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) مکان واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/480000$ (4) مکان واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/350000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9870$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Manzoor Rehman۔ گواہ شد نمبر 1 Shafat Faisal Ahmad Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Syed Emran Jafree

مسل نمبر 100982 میں

Habeeb Muhammad Shafeek JR

ولد Habeeb Muhammad Shafeek SR قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Habeeb M Shafeek JR گواہ شد نمبر 1 Monas Chaudhry۔ گواہ شد نمبر 2 Khled Ahmad

مسل نمبر 100983 میں Sehresh Butt

زوجہ IMR Butt قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000$ (2) طلائی زیور وزنی 388 گرام اندازاً مالیتی -/5000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sehresh Butt۔ گواہ شد نمبر 1 Atif Mian۔ گواہ شد نمبر 2 Kashif Saleem

مسل نمبر 100984 میں Noma Malik

زوجہ Firdous Ahmad قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000$ (2) طلائی زیور وزنی 466 گرام اندازاً مالیتی -/7100$ (3) زیور اندازاً مالیتی -/560$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noma Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Fridous Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakria Malik

مسل نمبر 100985 میں

Malik Muhammad Altaf

ولد Malik Muhammad Yaqoob قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی 23 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/271$ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M. Muhammad Altaf۔ گواہ شد نمبر 1 Firdous Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Zakria Malik

مسل نمبر 100986 میں

Faizan Ahmad Nizami

ولد Zia uddin A Nizami قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faizan A. Nizami۔ گواہ شد نمبر 1 Hashim Mumtaz۔ گواہ شد نمبر 2 Irfan A Alladin

مسل نمبر 100987 میں Misbah Rashid

زوجہ Shahzad Amjad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000$

(2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/21165$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Misbah Rashid۔ گواہ شد نمبر 1 Shahzad Amjad۔ گواہ شد نمبر 2 Akhtar Mahmood

مسل نمبر 100988 میں Hamida Khalid

زوجہ Hamid A Khalid قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/4000 روپے (2) طلائی زیوروزنی 330 گرام اندازاً مالیتی -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamida Khalid۔ گواہ شد نمبر 1 Hamid A Khlaid۔ گواہ شد نمبر 2 Rizwan M Khalid

مسل نمبر 100989 میں Kaleem Rashid Wali

ولد Willie B Smith قوم ...... پیشہ پروفیسر عمر 48 سال بیعت 1994ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26361$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaleem Rashid Wali۔ گواہ شد نمبر 1 Rafeeq Saadiq۔ گواہ شد نمبر 2 Hafiz Nasiruddin

مسل نمبر 100990 میں Fatima Mumtaz

زوجہ Mumtaz A Butt قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1500$ (2) طلائی زیور وزنی 447 گرام اندازاً مالیتی -/17000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Mumtaz۔ گواہ شد نمبر 1 Farhan Khokhar۔ گواہ شد نمبر 2 Mumtaz A.I Butt

مسل نمبر 100991 میں عبدالغفار خان

ولد عبدالستار خان قوم نیازی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع بھوربن روڈ مری مالیتی -/1000000 روپے (2) 42% key Marine Resort شیئرز مالیتی -/CAN$30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ghaffar Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Najeeb Pasha Choudhry۔ گواہ شد نمبر 2 Zafar Ahmad S/O CH. Abdul Ghani

مسل نمبر 100992 میں انجم غفار

زوجہ عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/2400$ (2) ڈائمنڈ کی انگوٹھی مالیتی -/600$ (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انجم غفار۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Ghaffar Khan S/O Abdul Sattar Khan گواہ شد نمبر 2 Najeeb Pasha

مسل نمبر 100993 میں Faheem Ahmad

ولد Bashir Ahmad قوم اعوان پیشہ انجینئر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/CAN$277000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$5300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faheem Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad S/O Ch. Ghulam Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Qazi Irfan Ahmad S/O Qazi Abdul Karim

مسل نمبر 100994 میں Amtul Mateen

زوجہ Faheem Ahmad قوم Turk پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 40 تولے مالیتی -/880000 روپے (2) حق مہر بذمہ مبلغ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Mateen۔ گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad S/O Ch. Ghullam Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Qazi Irfan Ahmed S/O Qazi Abdul Kraim

مسل نمبر 100995 میں Huma Faheem

بنت Faheem Ahmad قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Huma Faheem۔ گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad S/O CH. Ghulam Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Qazi Irfan Ahmed S/O Qazi Abdul Karim

مسل نمبر 100996 میں Roop Faheem

بنت Faheem Ahmad قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Roop Faheem۔ گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmed S/O Ch. Ghulam Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Qazi Irfan Ahmad S/O Qazi Abdul Karim

مسل نمبر 100997 میں منورہ خلیل

زوجہ مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/CAN$5000 (2) طلائی زیور بوزن 226 گرام مالیتی -/CAN$9000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد چوہدری غفور احمد

مسل نمبر 100998 میں ILSA Qaisar

بنت Qaisar Saleem قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ILSA Qaisar۔ گواہ شد نمبر 1 Rashid-ud-din S/O Ch. Jalal-ud-din۔ گواہ شد نمبر 2 Qaisar Saleem S/O Bashir Ahmad

مسل نمبر 100999 میں فرحت جبیں آراء

زوجہ محمد عبدالوہاب قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 105.9 گرام مالیتی -/3507 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$1025 ماہوار بصورت سنیئر سٹیزن پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت جبیں آرا۔ گواہ شد نمبر 1 عامر وہاب ولد محمد عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 آصف وہاب ولد محمد عبدالوہاب

مسل نمبر 101100 میں سدرہ ناصر

زوجہ مرزا ناصر ضیاء قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/CAN$8,000 اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر ضیاء ولد مرزا سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں ولد چوہدری غلام رسول کاہلوں

مسل نمبر 101001 میں حافظ فرحان احمد

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد عاشق سلیم

مسل نمبر 101002 میں حافظ بجیل احمد

ولد عبدالحفیظ قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ بجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حماد حسن وصیت نمبر 86298

مسل نمبر 101003 میں معظم ندیم ناصر

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معظم ندیم ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد صادق وصیت نمبر 57572۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101004 میں حافظ ارسلان احمد راحیل

ولد غلام مصطفیٰ مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ ارسلان احمد راحیل۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز 70797۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ مبشر وصیت نمبر 79297

مسل نمبر 101005 میں فیضان احمد خان

ولد عبدالباسط خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ سید سلیم احمد وصیت نمبر 33626

مسل نمبر 101006 میں مبشر مقبول

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40190۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز 70797

مسل نمبر 101007 میں عمیر حفیظ

ولد حفیظ احمد قوم ناگی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101008 میں سلیمان احمد

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40190۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101009 میں محمد کاشف

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40190۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101010 میں مدثر احمد

ولد عاشق احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد عبدالمجید

مسل نمبر 101011 میں احتشام احمد

ولد محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101012 میں رانا طاہر احمد

ولد رانا زاہد محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101013 میں ندیم احمد

ولد حق نواز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40190۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101014 میں عبدالخالق

ولد مشتاق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد عالم وصیت نمبر 45652

مسل نمبر 101015 میں انضمام الحق

ولد محمد اشرف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انضمام الحق۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101016 میں جہانزیب

ولد نذیر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہانزیب۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز قمر وصیت نمبر 30594

مسل نمبر 101017 میں عاقب حسین

ولد امیر علی قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-09 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب حسین۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101018 میں عبدالمنعم شجاع

ولد عبدالوہاب قوم لسکانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنعم شجاع۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101019 میں وجاہت احمد

ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101020 میں حنان احمد

ولد خالق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101021 میں وقاص احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101022 میں قمر سلیمان

ولد عبدالرزاق قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101023 میں عدیل احمد

ولد جمیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 78600

مسل نمبر 101024 میں اویس احمد

ولد محمد اختر قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابتسام احمد وصیت نمبر 85096۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101025 میں کامران احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 4 0 9 1 0۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101026 میں ساجد محمود حیدر بسراء

ولد طارق محمود بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنطاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود حیدر بسراء گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بسراء ایڈووکیٹ ولد چوہدری غلام حیدر بسراء (مرحوم)

مسل نمبر 101027 میں ودود احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ بسراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ودود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101028 میں تحسین اقبال

ولد اقبال احمد تسلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تحسین اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 باسل نسیم بھٹی وصیت نمبر 54106

مسل نمبر 101029 میں مبشر احمد

ولد مشتاق احمد قوم ماہل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 101030 میں محمد حامد طلحہٰ

ولد محمد اعظم لسکانی قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حامد طلحہٰ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607

مسل نمبر 101031 میں لقمان احمد ناصر

ولد یعقوب احمد ناصر قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101032 میں قیم احمد ججہ

ولد نبی احمد ججہ قوم جٹ ججہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیم احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم شکیل اختر صاحب معلم وقف جدید 132 گ۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ عدیلہ واقفہ نو عمر 8 ماہ بوجہ نمونیہ بچوں کے انتہائی نگہداشت وارڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گزشتہ گیارہ دن سے داخل ہے دائیں پھیپھڑے پر زیادہ اثر ہے اور گردوں میں انفیکشن بھی ہے۔ احباب کرام سے میری واقف نو بچی کی معجزانہ شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ راولپنڈی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صفوان احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم عبدالمنان صاحب طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبشر احمد رانا صاحب کارکن دفتر دارالذکر لاہور کے چھوٹے بھائی مکرم رفیق احمد رانا صاحب شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر کیپٹن محمد یحیٰ صاحب کے والد محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں محمود احمد صاحب سابق سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ لندن میں کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

هومیوڈاکٹر مکرم نذیر احمد مظہر صاحب

ذیابیطس شکری کا تجربہ شدہ علاج

موجودہ مہنگائی کے دور میں علاج معالجہ بہت مہنگا ہو چکا ہے ڈاکٹروں کی بھاری فیسیں، مہنگے ٹیسٹ، قیمتی ادویات ہر کسی کے بس کا روگ نہیں رہے۔ ہم ذیل میں ایسے آزمودہ نسخہ جات تحریر کر رہے ہیں جو بفضل خدا مفید بھی ہیں اور بے ضرر بھی۔

شوگر کا ہومیو علاج

Secale cornut. Uranium nitric, Natrium sulfuric, Lycopodium, Arsen alb, Acid phosphoric, Phaseolus nanus.

ترکیب تیاری:

کسی ہومیوسٹور سے 30 طاقت میں 30 ایم ایل لیکوئڈ میں تیار کروالیں، پانچ تا دس قطرے دو چمچ پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد:

ذیابیطس شکری کی خاص دوا ہے۔ اس کے علاوہ درج ذیل امراض میں بھی مفید و موثر ہے۔ خون کی خطرناک کمی، جسے (Pernicious Anaemia)، یا مہلک کمی خون کہتے ہیں، لیوکیمیا (سرطان خون)، ہیموگلوبن کی کمی شدید ضعف و نقاہت، چڑ چڑا پن، پیٹ پھولے رہنے کا احساس بھوک کی کمی، پیاس کی شدت وغیرہ میں بفضل خدا از حد موثر تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

ذیابیطس کا بائیو کیمک علاج

Calc phos 6X, Ferrurm phos 6X, Kali phos 6X, Natr phos 6X, Natr sulf 6x,

فوائد:

شوگر کی جملہ علامات میں مفید ہے۔

بالغان 4 گولیاں، بچے 2 گولیاں، ہر تین گھنٹے کے بعد۔

گھریلو نباتاتی علاج

(1) تازہ کریلے کا رس نکال لیں، ایک چمچ صبح و شام پئیں اور اس کو آہستہ آہستہ بڑھا کر چار چمچ تک لے جائیں۔ متواتر استعمال کرتے رہیں، اس سادہ علاج سے کئی مریضوں کو بفضل خدا بہت افاقہ ہوا ہے۔ تازہ کریلے کے رس ایک پاؤنڈ میں پوٹاشیم میٹا بائی سلفیٹ بقدر دس گرین ملا لیں، اس سے رس خراب نہیں ہوگا۔ حالیہ سائنسی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کریلے میں انسولین سے ملتا جلتا ایک مادہ پایا جاتا ہے۔ جو خون اور پیشاب میں شوگر کی مقدار کم کرتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو اسے اپنی خوراک کا لازمی حصہ بنا لینا چاہئے۔

(2) تخم جامن (Jambol Seeds) یا Syzygium خشک کا سفوف بنائیں اور 1/4 چمچ صبح شام استعمال کریں، یا اس دوا کا مدر ٹنکچر بازار سے 450 ایم ایل پیک میں خرید لیں 15 قطرے صبح، شام پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ (کسی اچھی کمپنی کا ہو تو بہتر ہے)۔ جامن کی گٹھلیوں میں گلوکوسائیڈ (Glucoside) ہوتی ہے۔ یہ نشاستے کو شوگر میں تبدیل ہونے سے روکتی ہے۔

اگر جامن کا موسم نہ ہو تو اس کی نرم کونپلوں کو سکھا کر استعمال میں لائیں۔

فوائد:

یہ ذیابیطس کی بہترین دوا ہے کوئی دوسری دوا شکر کے اخراج کو روکنے کے لئے اس سے بڑھ کر نہیں شوگر کے مریض کی شدت پیاس، کثرت پیشاب کمزوری، لاغری وغیرہ میں بفضل خدا بہت مفید و مؤثر ہے۔

Gymnema Herb

(جیم نیما ہرب)

اسے پنجابی میں گڑمار یا دافع شوگر نباتات کہا جاتا ہے یہ ایک نباتاتی دوا ہے ہند و پاکستان، یورپ، امریکہ میں ہر جگہ ہربل سٹوروں سے دستیاب ہے آیورویدک جو بہت قدیم طریقہ علاج ہے میں صدیوں سے ذیابیطس کے لئے اس کی افادیت مسلمہ ہے۔ اس کا سفوف بقدر نصف تا ایک چمچ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ اس کا ٹنکچر (Gymnema Tincture) نام سے مل جاتا ہے۔

مذکورہ بالا تینوں نباتاتی ادویات مرکب کر کے بہتر نتائج کے ساتھ بھی استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔ مگر اس صورت میں مقدار خوراک کم کر کے دیں۔ تاکہ شوگر کا لیول نارمل سے کم نہ ہو جائے۔

س: کیا ہومیو اور نباتاتی ادویات بیک وقت استعمال کرائی جاسکتی ہیں؟

ج: جی ہاں استعمال کرائی جاسکتی ہیں بلکہ اس سے بہتر و دیرپا نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ شوگر کا لیول نارمل سے کم نہ ہو جائے۔ ساتھ ساتھ خون اور پیشاب میں شوگر کا لیول چیک کراتے رہیں۔

س: کیا ایلو پیتھک علاج کے دوران ہومیو وہربل علاج سے استفادہ کیا جاسکتا ہے؟

ج: جی ہاں جو ایلو پیتھک دوا استعمال ہو رہی ہو اس کو یکدم بند نہ کریں بلکہ تدریجاً اس کی مقدار کم کرتے کرتے جوں جوں قدرتی ادویات سے فائدہ ہوتا جائے پھر بند کریں۔ (خون اور پیشاب میں شوگر کا لیول چیک کراتے رہیں۔)

یوگا تھراپی

یوگا تھراپی شوگر کے علاج کے لئے بہت موثر ثابت ہوئی ہے اس کا طریقہ ٹی، وی، کے بعض چینل پر سکھایا جاتا ہے ہمارے مشاہدہ میں شوگر کے ایسے مریض ہیں جو یوگا تھراپی باقاعدہ کرنے سے اس مرض سے بفضل خدا شفا پا چکے ہیں۔ درج ذیل ویب سائٹ سے تفصیلی معلومات مل سکتی ہیں۔ یوگا آڈیو، ویڈیو کیسٹ، ڈی وی ڈی وغیرہ سب دستیاب ہیں۔ حاصل کر کے فائدہ اٹھائیں۔

(www.divyayoga.com)

مختصر غذا و پرہیز

ان چھنے موٹے آٹے کی خشک روٹی، کالے چنے کے آٹے کی روٹی، سبز پھلیاں ان کے خول میں سلیکا (Silica) کی خاصی مقدار ہوتی ہے اور ہارمون کا ایسا مادہ بھی پایا جاتا ہے جو انسولین کے قریب تر ہوتا ہے کھیرے میں بھی ایک ایسا ہارمون موجود ہے جو انسولین پیدا کرنے کے لئے لبلبے کے خلیوں کو درکار ہوتا ہے پیاز اور لہسن ذیابیطس کے مریضوں کی بلڈ شوگر کم کرنے کے لئے بہت مفید ہوتے ہیں۔

پکی ہوئی نشاستہ دار غذاؤں سے پرہیز کرنی چاہئے کچی نشاستہ دار غذائیں جسم کے لئے چنداں نقصان دہ نہیں ہوتیں۔

وائٹ بریڈ سفید آٹے یا میدے کی مصنوعات سفید چینی، ڈبہ بند پھلوں، مٹھائیوں، چاکلیٹ، پیسٹری، سموسہ، حلوہ پوری، کچوری، باریک پیسے ہوئے اناج سے پرہیز ضروری ہے۔ ڈرائی فروٹ، بادام، اخروٹ، پستہ، (بمعہ چھلکا) وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔

ورزش، سیر، یوگا ورزشیں اس مرض کے ازالہ کے لئے مفید ہیں۔ روز مرہ کی زندگی کی چھوٹی موٹی پریشانیوں کو قریب نہ آنے دیں۔ کیونکہ یہ مرض میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔

عموماً ذیابیطس کو معاشی فراوانی، پرخوری، تن آسانی اور کاہلی (ورزش سے چوری) کا مرض قرار دیا جاتا ہے۔ پریشانیاں سونے پر سہاگے کا کام دیتی ہیں۔ شوگر سے بچنے کے لئے قدرتی طرز زندگی اختیار کرنا بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے سب کو بچائے۔ (آمین)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

31 جنوری 2010ء

1-05 am	عربی سروس
1-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-10 am	گلشن وقف نولجنہ
3-20 am	راہھدیٰ
4-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
5-55 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-25 am	یسرنا القرآن
6-50 am	تلاوت
7-00 am	لقاء مع العرب
8-00 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
9-30 am	فیتھ میٹرز
10-35 am	کالنگ آل کِڈس
11-00 am	تلاوت، درس حدیث
11-30 am	چلڈرن کلاس
12-30 pm	فیتھ میٹرز
1-35 pm	دی کیسالوما
2-05 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-30 pm	یسرنا القرآن
6-00 pm	Shotter Shondhane
7-30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
8-35 pm	چلڈرنز کلاس
9-30 pm	خبرنامہ
9-40 pm	فیتھ میٹرز
10-45 pm	یسرنا القرآن
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	Shotter Shondhane

یکم فروری 2010ء

1-05 am	عربی سروس
1-35 am	جلسہ سالانہ یو۔کے 2009ء
3-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
4-10 am	کامیاب کہانیاں
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	تلاوت
5-40 am	یسرنا القرآن
6-00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
8-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-10 am	سوال وجواب
10-10 am	کامیاب کہانیاں
11-10 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	فرنچ سروس
1-40 pm	خلافت جوبلی کوئیز
2-15 pm	فرنچ کلاس
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	جلسہ سالانہ سپینش
5-20 pm	تلاوت، بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جنوری 2009ء
8-00 pm	جلسہ سالانہ تقاریر
9-00 pm	خبرنامہ
9-20 pm	گلشن وقف نو
10-20 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ
11-20 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

2 فروری 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-25 am	راہھدیٰ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-10 am	فرنچ کلاس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-55 am	فرنچ سروس
8-55 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
9-45 am	جماعت احمدیہ کا تعارف
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات
12-00 pm	بستان وقف نو
1-00 pm	سوال وجواب
2-15 pm	بیت آف یو کے کا دورہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	سندھی سروس خطبہ جمعہ فرمودہ 17/ اپریل 2009ء (ترجمہ)
5-40 pm	یسرنا القرآن
6-15 pm	بنگلہ پروگرام
7-15 pm	لجنہ اماء اللہ
8-25 pm	بستان وقف نو
8-55 pm	خبرنامہ
9-10 pm	سوال وجواب
10-15 pm	یسرنا القرآن
10-45 pm	تاریخی حقائق
11-15 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-35 pm	عربی سروس

درخواست دعا

❁ مکرم ومحترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریر کرتے ہیں۔

عزیز احمد مبارک جو آجکل امریکہ میں ہیں۔ ان کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے جو کامیاب نہ ہوا۔ ابھی زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص اور باصلاحیت خادم سلسلہ کو صحت کاملہ سے نوازے نیز اسے اپنے کیس میں جو آجکل زیر سماعت ہے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم عبدالرشید خان صاحب سابق صدر محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ کئی دن سے سخت بیمار ہیں اور کمزوری بڑھ رہی ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم مدثر نذر چیمہ صاحب دارالشکر ربوہ کی بڑی بیٹی عزیزہ تمثیلہ مدثر بعمر 6 سال آجکل گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے زیادہ بیمار ہے۔ جسم پر سوجن ہوگئی ہے۔ اس وقت زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو معجزانہ طور پر شفائے کاملہ عطا فرمائے اور صحت وتندرستی والی عمر دراز سے نوازے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:35

نیا سال مبارک ہو

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434-6211434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت

FAJAR RENT- A CAR

121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور

M.ABID BAIG

Contact No:0333-4301898

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش

فیبرکس گیلری

ریلوے روڈ۔ربوہ

طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد

047-6214300

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ

رہائش: 6214840

فون دکان: 6212837

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر

اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔

(1) کورس دو ماہ۔/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ /6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ۔/4000

برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ

03336715543, 03007702423, 0476213372

FD-10

مکان برائے فروخت

مکان قطعہ نمبر 12/6A واقع کارز رقبہ پانچ مرلے تعمیر شدہ نزد بیت ناصر رحمت بازار برائے فروخت ہے۔

خریداری کے خواہشمند بالمشافہ

میاں میڈیکل سٹور رحمت بازار پر رابطہ کریں

یا

فرید احمد موبائل: 0333-3982152